



## حق 'ولاء' اسے حاصل ہوگا جو آزاد کرے

عائشہ بنت ابو بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ بریر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے تین شرعی احکام جاری ہوئے: ایک یہ کہ وہ آزاد ہوئیں تو انہیں اپنے خاوند کی بابت اختیار دیا گیا دوسرا یہ کہ انہیں بطور صدقہ کے اس گھرانے سے گوشت آیا رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ہنڈیا آگ پر رکھی تھی آپ نے کھانا مانگا تو آپ کو روٹی کے ساتھ گھر والا سالن دے دیا گیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آگ پر رکھی ہنڈیا میں گوشت نہیں پک رہا تھا؟ گھر والوں نے کہا: جی ہاں! اللہ کے رسول! لیکن وہ تو وہ گوشت ہے جو بریر کو بطور صدقہ دیا گیا اس لئے ہم نے درست نہیں سمجھا کہ آپ کو اس میں سے کھلائیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اس لئے صدقہ تھا لیکن اس کی طرف سے ہمارے لئے تحفہ ہو گا تیسرا یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے بارے میں فرمایا تھا کہ: حق ولاء اسے حاصل ہوگا جو آزاد کرے

[صحیح] [متفق علیہ]

عائشہ رضی اللہ عنہا اپنی آزاد کردہ باندی کی برکت بیان کر رہی ہیں اور اس با برکت سودے کا ذکر کر رہی ہیں جس نے اسے ان کے قریب کر دیا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت پر مشتمل اپنے احکامات میں سے تین کو ان کے بارے میں جاری فرمایا جو زمانہ تک شرعی احکامات بن گئے: اول: وہ تب آزاد ہوئیں جب وہ اپنے غلام شوہر مغیث کے نکاح میں تھیں انہیں اختیار دیا گیا کہ چاہیں تو وہ اپنے پہلے نکاح پر ان کے ساتھ رہیں یا پھر انہیں چھوڑ دیں اور اپنے آپ کو الگ کر لیں کیونکہ وہ مرتبہ کے اعتبار سے اب ان کے ہم پلہ نہیں رہیں گے کیونکہ یہ آزاد تھیں اور وہ غلام اور اس معاملہ میں برابری کا خیال رکھا جاتا ہے انہوں نے الگ ہونے کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنے نکاح کو فسخ کر دیا ان کا یہ عمل دوسروں کے لئے سنت بن گیا دوم: ان کو بطور صدقہ گوشت دیا گیا جب کہ وہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھیں جنہوں نے انہیں آزاد کیا تھا نبی ﷺ گھر آئے تو ہنڈیا میں گوشت پک رہا تھا آپ نے کھانا مانگا تو گھر والوں نے آپ کو روٹی اور گھر کا وہ سالن دے دیا جو وہ عموماً استعمال کیا کرتے تھے اور بریر رضی اللہ عنہا کو جو صدقہ کا گوشت آیا تھا اس میں سے آپ کو کچھ بھی نہ دیا کیونکہ وہ یہ جانتے تھے کہ آپ صدقہ نہیں کھاتے آپ نے فرمایا: کیا آگ پر چڑھی ہنڈیا میں گوشت نہیں تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ: جی بالکل نہیں لیکن وہ بریر رضی اللہ عنہا کو بطور صدقہ آیا ہے اس وجہ سے ہم نے اسے آپ کو کھلانا مناسب نہیں سمجھا آپ نے فرمایا کہ: وہ ان کے لئے صدقہ ہے اور ان کے طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہو گا سوم: بریر رضی اللہ عنہا کے مالکان نے جب انہیں عائشہ رضی اللہ عنہا کو بیچنا چاہا تو انہوں نے شرط لگائی کہ آزاد کرنے پر حق ولاء انہی کے پاس رہے گا کیونکہ جب باندی ان کی طرف منسوب ہو گی تو یہ ان کے لئے فخر کا باعث ہو گا اور وہ سکتا ہے کہ اس سے انہیں کوئی مادی فائدہ بھی حاصل ہو جیسے وراثت اور نصرت وغیرہ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: ولاء اسی کا حق ہے جس نے آزاد کیا ہے بیچنے والے یا کسی اور کو نہیں ملتا ولاء دراصل مالک آقا اور مملوک غلام کے مابین اس کے آزاد ہونے کے بعد قائم رہتا ہے والا ایک تعلق ہے اگر غلام کا کوئی وارث نہ ہو یا پھر ذوی الفروض کے میراث میں سے اپنا حصہ لے چکے کہ بعد کچھ باقی بچ جائے تو وہ آقا کو بطور میراث مل جاتا ہے



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

